نام کتاب : احسن البیان فی علوم القرآن

ترتیب : ڈاکٹر حسن الدین احمد

ناشر : اسلامک بک سروس، ۲۸۷۲-۷-۴۲، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۲

سن اشاعت: ۲۰۱۰ء

صفحات : ۴۲۲

قیمت : ۱۷۵ روپے

زیر نظر کتاب متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہے، اس سے پہلے ۱۹۸۹ء میں پہلا ایڈیشن اور ۱۹۹۶ء میں حسامی بک ڈپو ۱۲۵ مچھلی کمان، حیدرآباد (اے، پی) سے دوسرا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے۔ اب تیسرا ایڈیشن اسلامک بک سروس دریا گنج (نئی دہلی) نے مصنف کی نظر ثانی اور حذف و اضافہ کے بعد خوبصورت اور جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مصنف کی نظر ثانی کی وجہ سے ضخامت بھی اچھی خاصی بڑھ گئی ہے۔ ۱۹۹۶ء کے ایڈیشن میں اس کتاب کی ضخامت ۳۲۸ صفحات ہے۔ یہ اڈیشن ۴۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

بلا شبہ قرآن مجید پوری انسانیت کے لیے سرچشمہ رشد و ہدایت اور خزینہ حکمت ہے۔ اس کے اسرار و رموز کا احاطہ کرنا انسان کے بس میں نہیں۔ اس کے مخفی خزانوں، حکمتوں اور علوم و معارف کا پورا پورا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے تاہم انسانی سطح پر قرآن مجید کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش اور اپنے ذوق اور علمی سطح کے مطابق اس سے فائدہ اٹھانے کا سلسلہ زمانہ نزول سے اب تک برابر جاری ہے اور تا قیامت جاری رہے گا۔ زیر نظر کتاب اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

یہ کتاب مقدمہ (حرف انکسار) اور سولہ ابواب اور سات ضمیموں پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ''قرآن مجید'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں مصنف نے قرآن مجید کا تعارف لفظ قرآن کا لغوی اور اصطلاحی معنی و مفہوم، وحی، اقسام وحی، وحی قلبی، کلام الٰہی، وحی ملکی، وحی کی زبان، نزول، اجزاء قرآن، آیات کی تقسیم، سورتوں کی تقسیم، منازل، رکوع،

مسئلہ خلق قرآن، معلومات قرآن، آیات سجدہ، وغیرہ موضوعات سے بحث کی ہے۔ دوسرا باب علم کتابت کے بارے میں ہے۔ اس باب کے تحت کتابت کی تعریف، اہمیت و افادیت، ابتدا اور ارتقائی مراحل، رسم الخط اور عربی زبان میں رائج رسم الخط کی اقسام اور اس کی ترویج واشاعت پر گفتگو کی گئی ہے۔ تیسرا باب علم تجوید وقراءت سے متعلق ہے۔ اس باب کے تحت مصنف نے علم تجوید کی تعریف، اس کی ضرورت، اہمیت و افادیت، علم قرأت کی حقیقت، اس کا دائرہ کار اور قرأتوں کے اختلاف کی وجوہات اور نوعیت کو واضح کیا ہے، چوتھا باب علم تدوین قرآن کے عنوان سے ہے۔ تاریخ تدوین کے تینوں مراحل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پانچواں باب بعنوان ''علم ترتیب نزول اور چھٹا باب نزول کے عنوان سے ہے۔ ساتویں باب میں علم معنی کو موضوع بحث بنایا گیا۔ آٹھواں باب بعنوان علم اعجاز ہے۔ نواں باب علم تفسیر سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ باب اس کتاب کا سب سے طویل باب ہے، جو ۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں مصنف نے تفسیر، تاریخ تفسیر، اس کے ارتقائی مراحل، تاویل، تفسیر و تاویل میں فرق، عہد رسالت، صحابہ، تابعین، تبع تابعین، پہلی صدی ہجری سے پندرہویں صدی ہجری تک مفسرین کا تعارف و تجزیہ۔ برصغیر کے مفسرین، تفسیری مصادر و ماخذ، اصول تفسیر وغیرہ پر تفصیلی اور معروضی انداز میں روشنی ڈالی ہے۔

دسواں باب بعنوان ''علم ترجمہ قرآن'' ہے۔ اس باب میں ترجمہ کا فن، ترجمہ کی تعریف، ترجمہ کے شرائط اور مشکلات، منظوم ترجمہ قرآن اور اس کے مترجمین، نثری ترجمہ اور اس کے مترجمین کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ اگیارہواں باب ''علم تفہیم'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں مصنف نے واضح کیا ہے کہ علوم القرآن کا مقصد ہی قرآن فہمی ہے۔ بارہویں باب کا عنوان ہے ''فہم قرآن میں احادیث و روایات کا مقام'' اور تیرہویں باب میں حروف مقطعات سے بحث کی گئی ہے۔ چودھواں باب محکمات و متشابہات پر مشتمل ہے۔ پندرہویں باب میں ناسخ ومنسوخ سے بحث کی گئی ہے۔ سولہویں باب میں کتب مقدسہ اور تحریف کے موضوع کے تحت گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے بعد درج ذیل سات ضمیمے ہیں:

۱-فہرست کاتبان وحی، ۲-فہرست ترتیب نزول بہ لحاظ روایت اور تحقیقات علماء،